عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

تار کا پتہ: الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۵۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپیہ، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲/۸

یوم یکشنبہ

۱۸ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۰/۶ | ۷ فتح ۱۳۳۱ ہش | ۷ دسمبر ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۸۴

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

احمدِ آخر زماں کو اولین را جائے فخر
آخرین را مقتدا و ملجا و کہف و حصار

ہست درگاہِ بزرگش کشتیٔ عالم پناہ
کس نہ گردد روز محشر جز پناہش رستگار

ترجمہ:۔ ’’وہ احمد آخر زماں ہے جو پہلوں کے لئے فخر کی جگہ ہے۔ اور پچھلوں کا پیشوا جائے پناہ کہف اور قلعہ ہے۔ اس کی عالیشان بارگاہ جہان کو پناہ دینے والی کشتی ہے۔ قیامت کے دن کوئی بھی اس کی پناہ کے سوا خلاصی نہیں پائے گا۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ دسمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

۳ دسمبر:۔ ’’آج کچھ بخار اور آدھے سر میں درد کی تکلیف ہے۔‘‘

۴ دسمبر:۔ ’’ابھی طبیعت خراب ہی ہے۔‘‘

احباب صحت کاملہ کیلئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

لاہور ۶ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی طبیعت آج بھی بفضل خدا اچھی رہی۔ البتہ شام کے وقت قدرے تھکاوٹ اور کمزوری محسوس ہوتی ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

اقتصادی کمیٹی نے کم ترقی یافتہ ملکوں کیلئے بین الاقوامی فنڈ قائم کرنیکی پاکستانی تجویز منظور کرلی

نیویارک ۶ دسمبر۔ جنرل اسمبلی کی اقتصادی کمیٹی نے آج پاکستان کی پیشکردہ ایک قرارداد منظور کرلی۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کم ترقی یافتہ ملکوں کو قرض دینے کے لئے ایک خاص بین الاقوامی مالی فنڈ قائم کیا جائے۔ کمیٹی نے ایک اور قرارداد بھی منظور کی جس میں کہا گیا ہے کہ تمام اقوام متحدہ اور ان کے متعلقہ ادارے زرعی مسائل اور اصلاحات کو دوسرے سب مسائل پر مقدم سمجھیں نیز قرارداد میں یہ سفارش بھی کی گئی ہے کہ زرعی ترقی کیلئے بین الاقوامی اور علاقائی کانفرنسیں طلب کی جائیں۔

اگر سلامتی کونسل کشمیر کا تصفیہ کرانے میں ناکام رہی تو اقوام متحدہ میں کمزور قوموں کا اعتماد متزلزل ہو جائیگا

ایک بد دیانت حکمران کی ناجائز دستاویز پر بھروسہ کرنیوالے یاد رکھیں کہ عوام کو سنگینوں سے دبایا نہیں جاسکتا

سیالکوٹ ۶ دسمبر۔ گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد نے کہا ہے کہ اگر سلامتی کونسل کشمیر کا تصفیہ کرانے میں ناکام رہی تو کمزور قوموں کا یہ اعتماد کہ اقوام متحدہ خوف اور جانبداری سے بالا ہو کر انصاف کرتی ہے متزلزل ہو جائیگا کل عزت مآب نے سیالکوٹ میں ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہا کشمیر کے معاملے میں اقوام متحدہ نے اب تک جس ٹال مٹول سے کام لیا ہے اور اس کے بالمقابل کوریا کے متعلق جو فوری اور موثر کارروائی کی ہے اس میں کئی تضادات ہیں۔ آپ نے فرمایا اب یہ دیکھنا ہے کہ اقوام متحدہ جن اصولوں کا پرچار کرتی ہے ان پر وہ خود کس حد تک عمل پیرا ہے۔ ہندوستان کے ساتھ جموں و کشمیر کے نام نہاد الحاق کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا جو لوگ فوجی طاقت اور بد دیانت حکمران کی ناجائز دستاویز پر بھروسہ کئے بیٹھے ہیں۔ انہیں یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ عوام کو ٹال مٹول چالاکی اور سنگینوں سے دبایا نہیں جاسکتا۔ فتح بالآخر عوام کی ہوگی۔ نئے آئین کا ذکر کرتے ہوئے گورنر جنرل نے فرمایا۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے اور اسے محض سیاسی ایجی ٹیشن کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ آپ نے یقین دلایا کہ پاکستان میں اسلامی جمہوری نظام قائم ہوگا جس میں متحدہ سیاسی پارٹیوں کے لئے پوری گنجائش ہوگی۔ بشرطیکہ وہ ملک اور باشندوں کے مفاد کو سب سے مقدم سمجھیں۔

روئی کی صورت حال بہتر ہوگئی

کراچی ۶ دسمبر۔ پاکستان میں روئی کی صورت حال پہلے سے بہتر ہوگئی ہے۔ ۳۰ نومبر کو ختم ہونے والے تین مہینوں میں پاکستان نے روئی کی پانچ لاکھ گانٹھیں برآمد کی ہیں۔ سب سے زیادہ خریدار جاپان، فرانس اور ہالینڈ نے خریدی ہیں۔ امید ہے پاکستان قریب مستقبل میں ۸ لاکھ گانٹھیں اور برآمد کر سکے گا۔

کراچی میں دفعہ ۱۴۴ کی مدت ختم ہوگئی

کراچی ۶ دسمبر۔ کراچی میں جتنی مدت کیلئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کی گئی تھی وہ کل رات ختم ہوگئی مجسٹریٹ کی طرف سے اس میں مزید توسیع کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

جرمنی کو متحد کرنے کا مطالبہ

بون ۶ دسمبر۔ مغربی جرمنی کی پارلیمنٹ نے جرمنی کو متحد کرنے اور ان تمام علاقوں کو جرمنی میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا ہے جو جنگ سے پہلے اس میں شامل تھے۔ پارلیمنٹ نے آج ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مغربی جرمنی کی حکومت مشرقی اور ... کو تسلیم نہیں کرتی

ترکی میں تیل کے وسائل کو ترقی دینے کے منصوبے

انقرہ ۶ دسمبر۔ ترکی اپنے تیل کے وسائل کو ترقی دینے کے منصوبوں پر غور کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض غیر ملکی کمپنیوں کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی۔ اگر ترکی اپنے تیل کے وسائل کو ترقی دینے میں کامیاب ہو جائے تو پھر اسے چار کروڑ ڈالر کا تیل درآمد کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارے سے پولینڈ کی علیحدگی

نیویارک ۶ دسمبر۔ پولینڈ اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارے سے علیحدہ ہوگیا ہے اس نے الزام لگایا ہے کہ اس ادارے کو بھی مغربی طاقتوں کے سامراجی مقاصد کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس میں ہندوستانی نمائندے نے کشمیر پر بحث کرنے سے انکار کردیا

لنڈن ۶ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین نے دولت مشترکہ کے وفود سے کشمیر کے سوال پر بات چیت کی ہے۔ آپ نے دولت مشترکہ کی اقتصادی کانفرنس شروع ہوتے ہی یہ سوال اٹھایا تھا۔ لیکن ہندوستانی نمائندے مسٹر دیشمکھ نے کہا میں اس مسئلہ پر بات چیت نہیں کرسکتا مجھے اس قسم کی بحث میں حصہ لینے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

... نے ہندوستان اور پاکستان سے اپیل کی ہے کہ کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے بارے میں جو اختلافات ہیں انہیں دور کرنے کے لئے فریقین کے نمائندے اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں فوراً بات چیت شروع کردیں۔ کل جب سلامتی کونسل امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ قرارداد پر غور کر رہی تھی اس میں حصہ لیتے ہوئے امریکی نمائندے مسٹر ارنسٹ گراس نے یہ اپیل کی۔ سلامتی کونسل اس مسئلہ پر کو پھر بحث کرے گی۔ کل رات امریکی نمائندے کی تقریر کے بعد اجلاس ملتوی ہوگیا تھا۔

مدراس کے ساحلی علاقہ میں شدید طوفان

۱۳۴ افراد ہلاک ہوگئے

نئی دہلی ۶ دسمبر۔ پچھلے ہفتہ مدراس کے ساحلی علاقے میں جو طوفان آیا تھا اس میں قریباً ۱۳۴ افراد ہلاک ہوئے۔ علاوہ ازیں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے مویشیوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ اس علاقے میں موٹر اور ریل وغیرہ کے ذریعہ سفر کرنا محال ہوگیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلگن روڈ لاہور سے شائع کیا

اہل قافلہ فوری توجہ فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

اس سال پاسپورٹ کا انتظام ہو جانے کی وجہ سے قافلہ قادیان کا کام بہت زیادہ وسیع اور پیچیدہ ہو گیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ درخواست دینے والے اصحاب بار بار کے اعلانوں کے باوجود تکمیل درخواست کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔ چنانچہ اس وقت تک پاسپورٹوں کے لئے مطلوبہ کوائف اور فوٹو میرے دفتر میں بہت ہی کم پہنچے ہیں۔ اس طرح قافلہ کا جانا مشکل بلکہ ناممکن ہو جائے گا۔ اور اس کی ذمہ داری اہل قافلہ پر ہو گی۔ بہرحال اب وقت کی تنگی کی وجہ سے یہ آخری اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو اصحاب ابھی تک مجھے پاسپورٹ والے کوائف نہیں بھجوا سکے۔ (جن کے متعلق الفضل مورخہ ۲۱ نومبر ۳۰ نومبر و ۴ دسمبر میں اعلان ہو چکا ہے) وہ اپنے ضلع کے دفتر سے پاسپورٹ فارم حاصل کر کے اور ان میں حسب قاعدہ و حسب ہدایت خانہ پری کر کے اور دستخط والی جگہ پر اپنے دستخط کر کے اور افسر مجاز کے بھی دستخط کرا کے مجھے بلاتوقف بھجوا دیں۔ اور اس کے ساتھ سات عدد پاسپورٹ سائز فوٹو یعنی ۲ × ۳/۴ ۲ بھی بھجوا دیں۔ اگر ایسے تکمیل شدہ فارم معہ فوٹو مجھے ۷ دسمبر یا زیادہ سے زیادہ ۱۰ دسمبر تک نہ پہنچے تو اس معاملہ میں غفلت کرنے والے دوست قافلہ میں شریک نہیں ہو سکیں گے۔ پردہ نشین عورتوں کے لئے فوٹو کی ضرورت نہیں۔ دوست نوٹ کر لیں۔ کہ میں نے وقت پر انتباہ کر دیا ہے۔ بعد میں مجھ پر کوئی گلہ نہیں ہونا چاہیئے۔

نوٹ:۔ جو صاحب یہ محسوس کریں۔ کہ وہ مطلوبہ پاسپورٹ فارم کی خانہ پری کر کے اگر مطلوبہ وقت کے اندر ہمارے دفتر میں نہیں بھجوا سکتے۔ وہ زیادہ سے زیادہ ۹ دسمبر تک ربوہ تشریف لے آئیں۔ ہمارا دفتر خود ضروری کاروائی ا پاسپورٹ کے متعلق کرے گا۔ لیکن ان کا ربوہ آنا اور پھر واپس جانا یا ۲۵ دسمبر تک ربوہ ٹھہرنا اس کے متعلق ذمہ داری اُن کی اپنی ہو گی۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۔ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان وغیرہ

(از مورخہ ۱۹ ۸/۵۲ تا ۲۹ ۱۰/۵۲)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

(۲)

(۳۵) شریف احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر (امداد درویشان) ۱ — ۰ — ۰

(۳۶) شیخ منیر احمد صاحب چنیوٹ (تعمیر مکانات درویشان) ۵۰ — ۰ — ۰

(۳۷) مرزا اعظم بیگ صاحب اقبال روڈ ٹنڈو آدم سندھ (تفصیل نہیں آئی) ۲۰ — ۰ — ۰

(۳۸) سید محمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر (امداد درویشان) ۳ — ۰ — ۰

(۳۹) علم الدین صاحب عرائض نویس کوٹلی آزاد کشمیر (" ") ۱ — ۰ — ۰

(۴۰) اہلیہ منشی عبد الخالق صاحب احمد نگر معرفت مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۰ — ۰ — ۰

(۴۱) مولوی عبد المنان صاحب ٹنڈو آدم سندھ (صدقہ) ۱۰ — ۰ — ۰

(۴۲) ڈاکٹر فرزند علی صاحب ربوہ (امداد درویشان) ۱۰ — ۰ — ۰

(۴۳) مولوی محمد صدیق صاحب گکھڑ منڈی گوجرانوالہ حال ربوہ (امداد درویشان) ۱۰ — ۰ — ۰

(۴۴) مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ مغربی افریقہ (" ") ۲ — ۰ — ۰

(۴۵) مولوی عبد القدیر صاحب " " " ۱ — ۸ — ۰

(۴۶) بشریٰ ناہید اہلیہ محمد حسین صاحب تشنہ لاہور " ۲ — ۰ — ۰

(۴۷) بذریعہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب حلوائی کوئٹہ منجانب لجنہ اماء اللہ حلقہ اسلام آباد کوئٹہ (صدقہ حضرت صاحب) ۲۰ — ۰ — ۰

(۴۸) مبارکہ سلطان بیگم صاحبہ اہلیہ سید ارتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی (ہدیہ درویشان) ۲۰ — ۰ — ۰

(۴۹) بدر الدین صاحب احمدی فیض اللہ چکوی حال جرڑ الوالہ (صدقہ) ۵ — ۰ — ۰

درخواست ہائے دعا

میری ہمشیرہ خورد ثریا خانم عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اُس کی صحت کے لیے دعا فرمائیں:۔ (محمد رحیم بختیار ربدیانوی) (۲) میرا بھائی حبیب اللہ سخت بیمار ہے احباب کرام اُس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرماویں (احسن اللہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نارائن گنج مشرقی پاکستان) (۳) عزیز بشیر احمد بی۔ اے اور عاجز پر جو مقدمہ قتل چل رہا ہے۔ اس کی سماعت ایڈیشنل سیشن جج صاحب لائلپور کی عدالت میں ۱۸۔۱۹۔۲۰ دسمبر ۱۹۵۲ء مقرر ہوئی ہے۔ فیصلہ مقدمہ بھی انہی تواریخ میں سنایا جائیگا۔ اس لئے تمام احباب جماعت سے نہایت ہی عجز سے التماس ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری بریت کے لئے دعا فرمائیں (عنایت اللہ بی۔ ایس سی ذراعت معرفت مسجد احمدیہ لائلپور) (۴) میرے بھائی علی انور صاحب کا آخری امتحان انجنیئرنگ کا ۱۲ دسمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (۵) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کاروبار میں کامیابی و برکت عزت دے اور مالی مشکلات دور کرے اور ہر قسم کے شر و فساد سے محفوظ رکھے۔ آمین (محمد اسمٰعیل ٹھیکہ دار نہر معرفت چوہدری عبد القادر صاحب اوورسیر نہر طاہر انگہ۔ سب ڈویژن طاہر تحصیل دیپالپور ضلع منٹگمری پنجاب پاکستان) (۶) عزیزم محمد اکرم خان پاکستان نیوی میں اپنے محکمانہ امتحان میں جو کہ دسمبر کے آخر میں شروع ہو رہا ہے شمولیت کرے گا۔ احباب سے کامیابی کی درخواست کی جاتی ہے۔ (چوہدری محمد شریف ریٹائرڈ انسپکٹر پنجاب پولیس مسلم ٹاؤن اچھرہ لاہور)

(۷) میرے ایک عزیز دوست محمد دین صاحب نے ایک مقدمہ میں اپیل دائر کی ہے۔ احباب بریت کے لیے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد شفیع کلرک ۱۵ پنجاب رجمنٹ مردان۔ (۸) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ بیمار ہیں۔ اور خادم آج کل بعض مشکلات مالی میں پھنسا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ محمد علی ظفر دہم ب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ (۹) میرے والد محترم چوہدری ہدایت اللہ خاں کاٹھ گڑھی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سابق دربان ڈیوڑھی حضرت ام المومنین چند دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحتیابی کے لیے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ محمد اسلم خاں کاٹھ گڑھی از چک ۲ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع مظفر گڑھ (۱۰) ملک جلیل الرحمٰن پسر ملک عبد الرحمٰن دل کے اپریشن کے لیے لندن جا رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ بڑے بھائی خلیل الرحمٰن بھی جا رہے ہیں۔ اپریشن کے بعد عزیزان تعلیم کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جماعت کے بزرگوں سے دعا کی درخواست ہے (اصغر محمود ملک)

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب ہیں!

ہمارا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر ۱۹۵۲ء کے آخری ہفتہ میں ربوہ دار الہجرت میں منعقد ہو گا جلسہ سالانہ کے چندہ کو ایک لازمی چندہ قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کی شرح ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ مقرر ہے۔ اگر یہ چندہ جلسہ سالانہ سے قبل ادا کر دیا جائے۔ تو جلسہ سالانہ کے انتظامات سہولت سے ہو سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں اب قریباً ایک ماہ رہ گیا ہے۔ آج کل چندہ جلسہ سالانہ فراہم ہو رہا ہے۔ آپ بھی جلسہ سے قبل اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیں۔ تاکہ اس جلسہ سالانہ کے انعقاد میں آپ کا بھی حصہ ہو۔ جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے منشا کے مطابق قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(نظارت بیت المال۔ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اخبار خود خرید کر پڑھے۔ اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۵۲ء

افریقہ میں برطانیہ کی چیرہ دستیاں

برطانیہ کے ایوانِ عام میں کینیا (افریقہ) کی ماؤ ماؤ تحریک کے متعلق جو بحث کل مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۵۲ء کو ہوئی۔ اس میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ آج تک ۱۳ ہزار افریقیوں کو مختلف الزامات کی بناء پر کال کوٹھڑیوں میں بند کیا جا چکا ہے۔ ان کا کیا قصور ہے۔ وہ مسٹر فینر براک دے (لیبر) کی اس تجویز کے الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے۔ جو انہوں نے ایوانِ عام میں کینیا میں حالات بہتر بنانے کے لئے پیش کی۔ یاد رہے کہ مسٹر براک دے ابھی حال ہی میں کینیا سے حالات کا معائنہ کر کے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ کی تجویز جو ٹال دی گئی یہ تھی۔ کہ "کینیا میں مقننہ میں شامل چار قوموں کی ایک گول میز کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس کا مقصد یہ ہو۔ کہ وہ افریقی لوگوں کے اقتصادی معاشرتی اور نفسیاتی پسماندگی کو دور کرے۔"

ان برائیوں کی کئی ایک وجوہات بیان کی گئی ہیں۔ جن میں سے دراصل نسل و رنگ کا امتیاز بنیادی وجہ ہے۔ جس کی وجہ سے خود ملک کے اصلی مالک اپنے ہی ملک میں ہر طرح کی آزادی سے محروم ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کو انہی کے ملک میں گوری نسل کے انسانوں کے غلاموں سے بڑھ کر حیثیت حاصل نہیں۔ ان کی زمینیں بہت سی تو پہلے ہی ہتھیائی گئی ہوئی ہیں۔ اور باقی ماندہ اقتصادی ناہمواری پیدا کر کے قلیل قیمتوں پر خریدی جا رہی ہیں۔ ایک طرف تو یہ دعویٰ کیا جاتا ہے۔ کہ ہم انہیں تہذیب سکھا رہے ہیں۔ دوسری طرف نہ ان کی تعلیم کا کوئی صحیح انتظام ہے۔ اور نہ سوسائٹی میں ان کو کوئی پوزیشن دی جاتی ہے۔ الغرض ان بے چاروں کے لئے خود ان کے ملک کو ہی ایک قید خانہ میں تبدیل کر دیا گیا اور اب انہوں نے تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق اپنا کچھ دفاع شروع کیا ہے۔ تو انہیں دھڑا دھڑ جیلوں میں ٹھونسا جا رہا ہے۔ اور طرح طرح سے عذاب دے کر ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے۔ انارکی بے شک بری چیز ہے۔ مگر اس کا یہ علاج فوری لحاظ سے خواہ کتنا ہی مناسب کیوں نہ ہو۔ دیرپا نہیں ہو سکتا۔

سوال یہ ہے۔ کہ جس طرح افریقی لوگوں کا مسئلہ برطانیہ کے زیرک حل کرنا چاہتے ہیں۔ کیا اس طرح یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے؟ اس طریق سے مسئلہ حل کرنے کے لئے تو صرف ایک ہی وحشیانہ راستہ کھلا ہے اور وہ یہ ہے۔ کہ افریقی لوگوں کی نسل ہی کو سرے سے ختم کر دیا جائے۔ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔

دوسرا راستہ انسانیت کا راستہ ہے اور یہ ہے کہ نسل و رنگ کے تمام امتیازات کو یک لخت ختم کر دیا جائے اور یہ وہ راستہ ہے۔ جو صرف اسلام ہی دکھا سکتا ہے۔ جس میں نسل و رنگ کا کوئی امتیاز تسلیم نہیں کیا گیا جس میں احمر و اسود برابر ہیں جس میں قریشی سرداروں کے بیٹوں کا خون حبشی بلال رضؓ کے خون سے زیادہ سرخ نہیں مانا جاتا۔

دنیا اسلام کے پیغام کے لئے دیدہ براہ ہے۔ مگر افسوس دنیا کو یہ پیغام پہنچانے والا کوئی نہیں۔ جن کو یہ امانت سپرد ہوئی تھی۔ وہ خود سو رہے ہیں تو دوسروں کو کیا جگائیں گے۔ ذرا بیدار بھی ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے دست و گریبان ہونے کے لئے۔ یقیناً آج کے علمائے اسلام سے قیامت کے دن یہ سوال بھی پوچھا جائے گا۔ کہ جب تبلیغ کے تمام راستے کھلے تھے۔ تو تم نے میرا پیغام پہنچانے کے لئے کیا کیا؟

جماعت اسلامی کی خواہش اقتدار

روزنامہ "آفاق" اپنے ایک اداراتی نوٹ بعنوان "اقتدار کی خواہش" میں لکھتا ہے:۔

"جماعت اسلامی کے ترجمان "تسنیم" نے چند تازہ ارشادات کے زیر عنوان ایک اداریہ میں یہ دعویٰ کیا ہے۔ کہ جماعت اسلامی اقتدار کی بالکل خواہشمند نہیں۔ حالانکہ "ترجمان القرآن" کے فائل گواہ ہیں۔ کہ اس جماعت کے امیر مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے دسمبر ۱۹۳۷ء میں جماعت کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔ یہ پارٹی اسلام کے اصولوں پر ایک نئے اجتماعی نظام اور ایک نئی تہذیب کی تعمیر کا پروگرام لیکر اٹھے۔ اور عامہ خلائق کے سامنے اپنے پروگرام کو پیش کر کے زیادہ سے زیادہ سیاسی طاقت فراہم کرے۔ اور بالآخر حکومت کی مشین پر قابض ہو جائے"

"تسنیم" کا مودودیہ جماعت کے متعلق یہ کہنا کہ وہ اقتدار کی بالکل خواہشمند نہیں ہے۔ ایک ایسی بات ہے۔ کہ جس سے بڑا جھوٹ اور دھوکا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ مجموعی طائفہ مودودیہ کی بنیاد ہی اس نظریہ پر ہے۔ کہ اقتدار پر بالجبر قبضہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ مودودی صاحب نے انبیاء علیہم السلام کے مشن کا منتہائے مقصود ہی حکومتی اقتدار پر بالجبر قبضہ کرنا بتایا ہے۔ آپ کی تمام تصنیفات اسی نظریہ کو پیش کرتی ہیں۔

جماعت مودودیہ کا انتخابات میں حصہ لینا خود اس کی واضح دلیل ہو کہ اس جماعت کا منتہائے مقصود اقتدار پر قبضہ کرنا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ جماعت صرف آئینی طریقوں سے ہی اقتدار پر قبضہ کرنے کی خواہشمند نہیں۔ بلکہ بس چلے تو غیر آئینی طریقے بھی استعمال کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور فوجی انقلاب بھی اس سے بعید نہیں ہے۔

پچھلے دنوں "نوائے وقت" میں مصری انقلاب کے متعلق شاہ فاروق کا بیان شائع ہوا تھا جس میں شاہ فاروق نے کہا ہے کہ جنرل نجیب دراصل اخوان المسلمین کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ جماعت وہ ہے کہ شروع میں نہایت مفلسی اور بے دست و پائی کے عالم میں تھی۔ مگر روسی سفارت کی وجہ سے اس جماعت کی مالی حالت یکایک مضبوط ہو گئی۔ چنانچہ عین مصری انقلاب کے وقت اخوان المسلمین کے قائد حسن الہضیبی نے ایک بیان بھی دیا تھا۔ جس میں کہا تھا۔ کہ تلوار کے زور سے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کرنا جائز ہے۔

شاہ فاروق اپنے بیان میں جو "نوائے وقت" کی اشاعت ۷ نومبر ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا ہے۔ کہتا ہے:۔

مصر میں روسی سفارت خانہ اپنے لطف و اکرام کو صرف لذیذ کھانوں اور چائے تک محدود نہیں رکھتا۔ ملحد اور انقلابی اخوان المسلمین سے بنات النیل تک ہر ایک ان سے فراخدلی سے مالی امداد حاصل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ان کے ڈھب پر چلنے کے لئے آمادہ ہو۔ روسی سفارت خانہ کے قیام سے قبل اخوان المسلمین ایک خطرناک تحریک نہیں تھی۔ وہ مذہب کے لئے کٹر اور متعصب تھے۔ لیکن غریب تھے۔ اس کے بعد کریملن نے ان کی جیبیں بھر دیں۔ اور اخوان بازار کے ٹکڑوں سے اٹھ کر اخباروں کے مالک بن گئے۔ روس کے اس پیسہ کی بدولت انہوں نے نہایت اعلیٰ مناصب پر اپنے جاسوس مقرر کر دیئے۔ اب انہوں نے کامیابی سے انقلاب رونما کر دیا ہے۔ ساری طاقت اخوان المسلمون کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ وہ بڑی طویل مدت سے اس کے لئے بھوکے تھے۔ انہوں نے روس سے جو مالی امداد حاصل کی تھی۔ اب انہوں نے اس کی ادائیگی شروع کر دی ہے۔"

(نوائے وقت ۷ نومبر ۱۹۵۲ء)

اس بیان کو ہم محض ایک معزول بادشاہ کے تخیلات کی پیداوار نہیں کہہ سکتے۔ اگر ان کا مصری فوجی انقلاب سے تعلق نہیں تھا۔ تو فاروق کو بیچ میں گھسیٹنے کی کیا ضرورت تھی۔

ہم یہاں صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ مصری انقلاب کے زمانے کے اخبار "تسنیم" کا جو جماعت مودودیہ کا واحد ترجمان ہے فائل اٹھا کر مطالعہ فرمائیں۔ ان فائلوں کو پڑھ کر ایک معمولی انسان بھی اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ اخوان المسلمون کی حالت میں جو فوری انقلاب آیا۔ اور وہ بازار کے ٹکڑوں سے اٹھ کر اخباروں کے مالک بن گئے۔ اور ان کا جنرل نجیب سے جو تعلق واضح ہوتا ہے۔ ان سب باتوں کا مصری فوجی انقلاب سے کیا تعلق ہے۔

اس روشنی میں جماعت مودودیہ کی ابتدائی کسمپرسی کی حالت اور اس کی گذشتہ چند سالوں کی متدرانہ تاریخ کا مطالعہ ایک سیاسی نگاہ کے لئے خالی از دلچسپی نہیں ہوگا۔

جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر بہت سے دوست اپنے اور اپنے عزیزوں کے نو تعمیر مکانات میں فروکش ہوں گے۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کھانا لینے کے لئے وہ بالٹی وغیرہ قسم کا کوئی کھلے منہ کا برتن ہمراہ لائیں۔ نیز ایک دوست نے یہ بھی تجویز کی ہے۔ کہ جو دوست جلسہ پر تشریف لائیں۔ وہ اپنے ساتھ ایک پلیٹ بھی لیتے آویں۔ اور فی دس کس مہمان کے حساب سے جماعتیں اگر ایک ایک بالٹی لے آویں۔ تو اور بھی اچھا ہو۔ خاکسار افسر جلسہ سالانہ

ضروری اعلانات

(۱) چونکہ مولوی فضل الرحمن صاحب ہیڈ اکاؤنٹنٹ آئل فلور ملز پشاور چھاؤنی و مولوی عطاء الرحمن صاحب ۶۷ گاندھی سکوئر لاہور پسران مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی قرضہ کی ادائیگی نہیں کر رہے۔ لہٰذا ہر دو کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ پندرہ یوم تک اپنے بقایا جات کی ادائیگی کریں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ناظر امور عامہ

(۲) اگر کسی دوست کو سید محمود اختر صاحب بی۔ اے سابق کلرک جی۔ پی۔ او لاہور کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو۔ یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو نظارت ہذا کو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

رسالہ خالد

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رسالہ خالد کا دفتر جلسہ گاہ کے قریب ہوگا۔ قائدین مجالس اور احباب جماعت وہاں ضرور تشریف لا کر پرچہ کو ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس کا چندہ ادا کریں۔
(مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

شذرات

انگریز سے کب ٹکرلی

مسٹر تاج دین صاحب انصاری نے ایک دفعہ پھر کہا ہے:۔
"انگریزوں کے وقت میں تو ہم اکثر اکڑ جایا کرتے تھے۔ اور اس سے ٹکر لیتے تھے۔" (زمیندار ۱۹/ستمبر ۵۲ء)
مسلمانان پاکستان کبھی یہ واقعہ فراموش نہیں کر سکتے۔ کہ ۱۹۴۶ء میں جب انگلستان سے پارلیمنٹری مشن آیا۔ اور عام چرچا ہونے لگا۔ کہ فضا مکدر ہو جائے گی۔ تو احراریوں نے اعلان کیا :۔

"سول وار نہیں ہوگی۔ کیونکہ مشن اگر کامیاب ہوا۔ تو وجاہت اور شہرت کے طلبگار لیگی حضرات قوم پروروں کی خوشامد شروع کر دیں گے۔ اور اگر ناکام ہوا۔ تو پھر احرار حکومت اور لیگ کے اس عزم کے لئے ایک منٹ بھی نہیں بیٹھیں گے۔ ہم برملا یہ سے فوراً جنگ شروع کر دیں گے۔ جیل بھر دیں گے۔ پھانسی کی رسیاں ہمارا انتظار کریں گی"
(الفضل ۷/ مئی ۱۹۴۶ء)

اس اعلان کے بعد چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ جونہی احراری یہ محسوس کر لیتے۔ کہ مشن ناکام ہو گیا ہے۔ تو ایک لمحہ انتظار کئے بغیر انگریز کے خلاف اعلان جنگ کر دیتے۔ اور ان کے امیر شریعت۔ صدر مجلس احرار اور سالار وغیرہ یا جیلوں میں چلے جاتے۔ یا تختہ دار پر لٹک جاتے۔ مگر ہوا کیا؟ احراری لیڈروں نے پارلیمنٹری مشن کے ناکام چلے جانے کے بعد دھیمی آواز سے اتنا کہا:۔

"کہ اتنے عرصہ کی تگ و دو اور چیخ پکار کے بعد ہندوستان کو ایک کھلونا مل گیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان کو کچھ نہیں ملا۔" (الفضل ۲۱/ مئی ۱۹۴۶ء)

اور پھر ایسی چپ سادھ لی۔ کہ گویا احرار نے قوم سے کچھ وعدہ ہی نہیں کیا۔ اور نہ کسی جنگ کا اعلان کیا ہے۔ مگر یہی بزدل جو جنگ کا وعدہ کر کے حجروں اور محرابوں میں غائب ہو گئے تھے۔ آج چھ سال بعد اپنی شجاعت اور جانفروشی کے افسانے اختراع کر رہے ہیں۔

ہم حیران ہیں کہ احراری ابھی تک اس خود فریبی میں کیوں مبتلا ہیں۔ کہ وہ ان بے سروپا افسانوں ہوائی قلعوں اور خیالی محلوں سے اپنی مسلسل غداریوں اور سازشوں پر پردہ ڈال سکتے ہیں؟

متحدہ مسلم فرنٹ

علامہ جمال الدین افغانی کی "پان اسلام ازم" جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ان تمام اسلامی ممالک کو جو جغرافیائی لحاظ سے ایک دوسرے کے ساتھ ملحق ہیں۔ ایک سیاسی وحدت کے سلسلہ میں پرو دیا جائے۔ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اور موجودہ دور میں جبکہ اسلام دشمن طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اکٹھی ہو رہی ہیں۔ اس کی اہمیت میں ہر لمحہ اضافہ ہو رہا ہے۔

مسلم لیگی اکابرین نے جب ۱۹۴۰ء میں قرارداد پاکستان منظور کی۔ اس وقت بھی ان کے سامنے پاکستان کے معرض ظہور میں لانے کا ایک بلند مقصد یہ تھا کہ پاکستان حتی المقدور "پان اسلام ازم" کے اس مقصد کو پورا کرے گا۔ کہ مسلم ممالک کو اسلامی رشتۂ اخوت میں اکٹھا کیا جائے۔ اور ان کا متحدہ بلاک بنایا جائے۔

الحمد للہ کہ پاکستان پہلے دن سے اس مقصد کے حصول میں کوشاں ہے۔ اور جیسا کہ ہمارے وزیر خارجہ پاکستان نے بار بار بتایا ہے۔ اس کی سرگرمیاں اسلامی ممالک کی خدمت کے لئے وقف ہیں۔ پاکستان نے اس وقت تک مصر۔ فلسطین۔ ایران۔ تیونس۔ لیبیا۔ شام اور انڈونیشیا کے بارہ میں بالخصوص جس گہری ہمدردی اور اسلامی اخوت کا ثبوت دیا ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہے اور موتمر عالم اسلامی بھی اس کی ایک کڑی ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ پاکستان کی ان سرگرمیوں نے تمام اسلامی ممالک میں حرکت و عمل کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔ اور وہ ملت اسلامیہ کی قومی اور اجتماعی ضروریات کی طرف بھی توجہ دینے لگے ہیں۔ اس سلسلہ میں تہران میں دنیائے اسلام کے نمائندوں کی منعقد ہونے والی عالمی کانفرنس خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ علامہ آیت اللہ کاشانی نے کانفرنس کے متعلق کہا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ایک متحدہ مسلم فرنٹ قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ جو عالمی سیاسیات میں فیصلہ کن کردار سرانجام دے گا۔

ہم اس جگہ یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ "پان اسلام ازم" یا مسلم فرنٹ کا ایک وسیع روحانی تصور بھی ہے۔ جسے ہر مسلم فرد یا ملک کے پیش نظر رہنا ضروری ہے۔ اور یہ تصور حضرت امام عصر حاضر نے پیش فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے۔ اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔" (الوصیت)

یہ ہے وہ مسلم فرنٹ جس کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کے جانباز سپاہی اپنی بے سروسامانی اور قلت تعداد کے باوجود امریکہ۔ افریقہ۔ یورپ۔ ایشیا اور آسٹریلیا غرضیکہ ہر ملک اور ہر برّ اعظم میں دین واحد کی تبلیغ میں مصروف ہیں اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی قیادت میں دنیا کے وسیع نقشے پر ایک ہمہ گیر جنگ لڑ رہے ہیں

مصائب و آلام کے ہجوم انہیں احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ ملک اور قومیں ان کی مخالفت میں متحد ہو رہے ہیں۔ مگر یہ دیوانے کچھ ایسے سخت جان ہیں۔ کہ خون آشام تلواروں اور خنجروں کو دیکھتے ہوئے بھی اسلام کا جھنڈا اپنے ہاتھوں تھامے کھڑے ہیں۔

وقت آگیا ہے کہ ہر سچا مسلم ان حالات میں فیصلہ کرے۔ کہ وہ کفر و اسلام کی اس آخری جنگ میں خدا کے ان سپاہیوں میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ یا محض تماشائی بن کر کھڑا رہنا چاہتا ہے؟

دعویٰ ماموریت میں ارتقاء

علامہ کفایت حسین صاحب نے فرمایا ہے۔ کہ مرزا صاحب کے دعاوی میں ارتقاء ہے اس لئے آپ نبی نہیں ہو سکتے۔ (زمیندار ۱۲/ نومبر ۱۹۵۲ء)

سرتاج انبیاءؑ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ابتدائی زمانہ ماموریت میں فرمایا:۔

(۱) من قال انا خیر من یونس بن متی فقد کذب (بخاری جلد ۳ صفحہ ۶۳) جو شخص مجھے یونس بن متی سے افضل قرار دے وہ کاذب ہے۔

(۲) حضرت ابراہیمؑ نسل آدم کے سرتاج ہیں۔ (مسلم جلد ۲ باب فضائل ابراہیم)

(۳) اکرم الناس یوسفؑ (بخاری جلد ۳ کتاب التفسیر) حضرت یوسف دنیا کے سب سے معزز اور برگزیدہ انسان ہیں۔

لیکن بعد میں آپ نے تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل و اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اعلانِ عام فرمایا:۔

انا سید ولد آدم انا سید الاولین والآخرین من النبیین (دیلمی) میں نسل انسانی کا ہی نہیں بلکہ پہلے اور پچھلے تمام انبیاءؑ کا بھی سردار ہوں۔

علامہ موصوف غور فرمائیں۔ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ میں ارتقاء موجود ہے یا نہیں۔

اگر علامہ موصوف اس نکتہ پر مزید غور کریں۔ تو انہیں یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ خاتم النبیین کے معنے بھی افضل النبیین کے ہیں۔

اور وہ اس طرح کہ قرآن صاف کہتا ہے۔ کہ وما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ (نجم) آنحضرتؐ کوئی عقیدہ وحی الٰہی کے بغیر نہیں پیش فرماتے۔ علامہ صاحب بتائیں۔ کہ خاتم النبیین کے علاوہ ایسی کونسی آیت ہے۔ جس میں حضورؐ کو افضل النبیین قرار دیا گیا ہے۔ لیکن ہم چیلنج کرتے ہیں۔ کہ سارے قرآن میں ایسی کوئی آیت موجود نہیں۔

کیا اس سے صاف ثابت نہیں ہوتا۔ کہ خاتم النبیین کے معنے نبوت کی بندش کے نہیں انبیاء علیہم السلام سے افضل ہونے کے ہیں۔

ایک مضحکہ خیز اعتراض

علامہ کفایت حسین صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی ذات پر ایک مضحکہ خیز اعتراض یہ بھی کیا ہے۔ کہ آپ نے بعض ان قرآنی آیات کو اپنے اوپر کیوں چسپاں کیا ہے۔ جن میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر مخاطب ہیں۔ (زمیندار ۱۲/ نومبر ۱۹۵۲ء)

مقام محمود اور دنیٰ فتدلیٰ کی تجلیات ہر مسلمان کے نزدیک حضور انور کی ذات سے مختص ہیں۔ لیکن :۔

۱۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ فرماتے ہیں:۔ وھو المقام المحمود الذی لا یشارکہ فیہ من الانبیاء والرسل الا اولیاء اللہ (ذہبیہ مجوزیہ صفحہ ۸) یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمود میں گزشتہ انبیاء و مرسلین تو شامل نہیں۔ البتہ اولیاء اللہ ضرور شامل ہیں۔

اسی طرح حضرت شیخ عبد الرزاقؒ نے شرح فصوص الحکم (مطبوعہ مصر صفحہ ۵۳) پر لکھا ہے کہ حضرت امام مہدی بھی مقام محمود کے حامل ہیں۔

(۲) جناب مولانا مولوی عبد العلی صاحب نے مثنوی دفتر دوم کے (حاشیہ صفحہ ۱۰) میں لکھا ہے۔ کہ مقام فنا یعنی دنیٰ فتدلیٰ کا مرتبہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی متابعت کاملہ کے نتیجہ میں جملہ اولیاء کرام کو بھی حاصل ہے۔

کیا ہم امید کریں کہ مولانا ان حقائق پر غور فرمائیں گے۔ اور ایسی باتوں سے احتراز کریں گے۔ جو عوام کے منہ سے تو زیب دیتی ہیں۔ مگر ایک عالم کی شان کے شایاں نہیں۔

اعلان متعلق امیر ضلع گوجرانوالہ

مکرم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ بیماری کی وجہ سے ۱۲/۱۲/۵۲ تا ۳۱ تک رخصت پر ہیں۔ اس لئے ان کی رخصت کے ایام میں امیر ضلع کے فرائض مولوی غلام مصطفےٰ صاحب سرانجام دیں گے۔ احباب مطلع رہیں۔ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

اطلاع متعلق امیر ضلع رحیم یار خان ریاست بہاولپور

ضلع رحیم یار خاں ریاست بہاولپور کے بعض احمدی احباب نے امیر ضلع کا پتہ دریافت کیا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس ضلع کے امیر چوہدری خورشید احمد صاحب ہیں اور نائب امیر ڈاکٹر فرزند علی صاحب ہیں۔ اور ان دونوں کا پتہ یہ ہے (۱) چوہدری خورشید احمد صاحب آڑھتی منڈی چوہدری

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

رپورٹ بابت ماہ اکتوبر

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم جاکرتا)

آج ساری دنیا مادیت سے متاثر ہو رہی ہے۔ خود مسلمانوں کی ایک بھاری اکثریت بھی اس کی لپیٹ میں آچکی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ وہ عملاً مذہبی احکام اور اسلامی اخلاق کی پابندیوں سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ ہماری جماعت جہاں بعض دوسرے ممالک میں مادیت اور دہریت کی زہریلی رَو کے خلاف سینہ سپر ہے۔ وہاں ملک انڈونیشیا میں بھی ہر آن اس امر کے لئے کوشاں ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ وہ خود ہی پابندی احکام شریعت اسلامیہ کا ایک زندہ نمونہ بنیں بلکہ اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں ہماری جماعت کی ایک بھاری اکثریت تمباکو کے استعمال سے پرہیز کر چکی ہے۔ حالانکہ انڈونیشیا میں ۹۹ فی صدی لوگ ایسے ہیں جو تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔ پھر آج کل کے سینماؤں کا زہریلا اثر وبا کی طرح ہر جگہ پھیلا ہوا ہے اور جو خطرناک نتائج اس کے نکل رہے ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس زہریلے اثر سے بچے رہنے کے متعلق بھی ہماری جماعت کو ایک امتیاز حاصل ہے۔ پھر نماز روزہ میں پابند ہونے کے علاوہ اشاعت اسلام کے لئے بھی ہماری انڈونیشیا کی جماعت ایک اچھا نمونہ پیش کر رہی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں اور بھی ترقی عطا فرماتے۔ آمین:۔

مستورات کو دینی تربیت اور اسلامی تعلیم دینے کا جو اہم سوال ہے۔ اس کی طرف بھی خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ جابجا مستورات کی لجنات قائم ہیں۔ باقاعدہ طور پر ان کے اجلاس منعقد ہو رہے ہیں۔ جن میں وعظ و نصیحت۔ درس و تدریس اور تعلیم قرآن مجید کا سلسلہ جاری ہے۔ ہر شہر میں جہاں جہاں ہماری جماعت قائم ہے۔ وہاں ہماری مستورات نماز جمعہ کے لئے مساجد میں آتی ہیں۔ جہاں ان کے لئے خاص طور پر علیحدہ پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ اس طرح دوسرے اشاعت دین کے کاموں میں بھی یہ مردوں کے دوش بدوش چلنے کی کوشش کرتی ہیں۔

تربیتی دورے:۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ مبلغین کرام اپنے اپنے مختلف حلقوں میں جماعت کی تعلیم و تربیت اور درس و تدریس میں مصروف رہے۔ اور اپنے اپنے حلقوں کی جماعتوں کے دورے کئے۔ حلقہ وسطی جاوا کے شہر جوگجا کرتا میں انجمن کے مکان پر ایک خاص جلسہ کیا گیا جس میں مکرم مولوی عبد الواحد صاحب سماٹری نے اخلاق کے تنزل پر تقریر فرمائی۔ اور احباب کو اعلیٰ اخلاق کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقعہ پر شہر کے معززین بھی مدعو تھے۔ اسی طرح وسطی سماٹرا کے مغربی ساحل پر ایک مشہور بندرگاہ پکن بارو ہے۔ جہاں خاص طور پر تبلیغی رنگ کا پروگرام عمل میں لایا گیا۔

تبلیغی دوروں کے سلسلے میں پریذیڈنٹ جماعت ہائے انڈونیشیا کی مساعی قابل قدر ہیں آپ نے مغربی جاوا کی چھ جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور احباب جماعت کو اشاعت اسلام کے لئے قربانی پیش کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

مجلہ اسلام:۔ اس ماہ بھی انڈونیشین زبان میں ہمارا ماہوار مجلہ اسلام شائع ہوا ہے۔ جو احباب جماعت کے علاوہ یہاں کی مذہبی پارٹیوں کے بڑے بڑے لیڈروں کو ارسال کیا گیا۔ اس رسالہ میں اس دفعہ مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر کا ترجمہ شائع ہوا۔ جو مکرم جناب چوہدری صاحب موصوف نے کراچی میں "اسلام زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر فرمائی۔ اس تقریر کا انڈونیشین ترجمہ مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب کی مساعی کا نتیجہ ہے۔

ایک تقریب:۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۵ء کی تاریخ انڈونیشیا کی تاریخ میں ایک خاص موقعہ کی یادگار ہے۔ اس تاریخ کو انڈونیشیا نے اپنی آزادی کی جدوجہد میں اپنی فوج کھڑی کی تھی۔ چنانچہ حسب معمول اس دفعہ بھی ۵ اکتوبر کو تمام انڈونیشیا میں اس کی ساتویں سالگرہ منائی گئی۔ دارالحکومت میں اس موقعہ پر بری۔ بحری اور ہوائی فوجوں کی مشترکہ پریڈ ہوئی۔ اور ایک خاص تقریب منائی گئی۔ جس میں ملک کے معززین کو خاص خاص دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ اس موقعہ پر وزارت دفاع کے چیف آف دی سٹاف کی طرف سے ہماری جماعت کو بھی دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ اس میں مکرم رئیس التبلیغ معہ نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا شامل ہوئے۔

خدام الاحمدیہ:۔ ہمارے نوجوان بفضلہ تعالیٰ اپنی اپنی مجالس میں تنظیم خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام اپنے پروگرام کو عمل میں لاتے ہیں خدمت خلق کے کام میں ساعی رہتے ہیں۔ اور باقاعدہ اپنی میٹنگیں کرتے ہیں۔ جماعت بانڈونگ میں خدام نے اپنے ہاتھ سے مسجد اور مشن ہاؤس کی سفیدی کی۔ اور ایک واٹر ٹینک بھی خود ہی لگایا۔ اور خدام نے محنت اور جانفشانی سے کام کیا تمام یہاں کی مرکزی خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک ماہوار رسالہ "سینار اسلام" باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ جس کے جملہ امور اور اخراجات خدام خود ہی برداشت کرتے ہیں۔

اس ماہ خدام الاحمدیہ کے اندر علمی شوق پیدا کرنے کی غرض سے نیز اس غرض سے کہ دیکھا جائے۔ کہ ہمارے نوجوانوں کے اندر دینی معلومات کی وسعت کہاں تک ہے۔ خاکسار نے جنرل نالج کی قسم کے سوالات کا ایک پرچہ تیار کیا۔ جس سے تین مجالس تاسکملایا۔ بانڈونگ اور جاکرتا کے خدام کا امتحان لیا گیا۔ چنانچہ اس امر سے خوشی ہوئی۔ کہ ہمارے نوجوان کافی حد تک ضروری ضروری دینی امور سے واقف ہیں۔

بیعتیں:۔ اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ایسے وسائل پیدا کرے۔ کہ وہ ان بھائیوں کو صحیح رنگ میں اسلام کے نور سے منور کرے۔ اور ان کے ایمان و اخلاص میں ترقی دیکر استقامت عطا کرے۔ آمین:۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فرض ہے۔ کہ ہماری جماعت جہاں بعض دوسرے ممالک میں مادیت اور دہریت کی زہریلی رَو کے خلاف سینہ سپر ہے۔ وہاں ملک انڈونیشیا میں بھی ہر آن اس امر کے لئے کوشاں ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ وہ خود ہی پابندی احکام شریعت اسلامیہ کا ایک زندہ نمونہ بنیں۔ بلکہ اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

عہدیداران انصار کے تقرر کی اطلاع

مندرجہ ذیل جماعتوں کی مجالس انصار میں عہدیداران ذیل کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) مجلس انصار جماعت احمدیہ باڑہ مشرقی پاکستان
زعیم:۔ منشی عبد الغنی صاحب

(۲) مجلس انصار جماعت Bhadugarh (E. Pakistan)
زعیم: مولوی عبد الغنی صاحب

(۳) مجلس انصار جماعت احمدیہ چک ۹۸ ج ب ضلع لائلپور
زعیم: میاں جان محمد صاحب (سیکرٹری تعلیم و تربیت)

(۴) مجلس انصار جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ مغلیاں ضلع شیخوپورہ
زعیم: ڈاکٹر غلام قادر صاحب
سیکرٹری: ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب

(۵) مجلس انصار جماعت احمدیہ چک ۸۹ ج ب رتن ضلع لائل پور
زعیم: میاں محمد اسمٰعیل صاحب

(۶) مجلس انصار جماعت احمدیہ چک ۳۶۷ ج ب جلیانوالہ ضلع لائلپور
زعیم: میاں عبد الرحیم صاحب

(۷) مجلس انصار جماعت احمدیہ لائل پور
زعیم: مرزا محمد افضل بیگ صاحب (بجائے ربانو غلام حسین صاحب اوورسیر)

(۸) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان
زعیم: میاں عبد الرحمٰن صاحب دوکاندار بلاک ۸ (بجائے سید محمود شاہ صاحب)
سیکرٹری: منشی محمد علی صاحب بلاک ۷ (بجائے منشی غلام رسول صاحب)

(۹) مجلس انصار جماعت احمدیہ محلہ دار الرحمت ربوہ
زعیم:۔ بابو کرامت اللہ صاحب (بجائے سید صادق علی صاحب)
مہتمم مال:۔ مرزا محمد صادق صاحب (بجائے سید " " ")
(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

اخوند اقبال محمد خان صاحب ہیڈ کلرک دفتر زنانہ صنعتی مدارس پنجاب ہفتہ عشرہ سے بعارضہ درد شکم بیمار ہیں۔ اور بعض دفعہ بخار بھی ہو جاتا ہے احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(۲) میں جسمانی اور روحانی تکالیف میں مبتلا ہوں صحت بہت گر گئی۔ احباب مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ راقم عبد الرحیم چوہدری محمد منظور خان۔ سٹیشن ماسٹر ریونگ (سمرسٹر)

"احیائے اسلام" کا ڈھونگ

پروفیسر لطیف الحسن صاحب ایم اے

(منقول از آفاق ۵ دسمبر ۱۹۵۲ء)

یہ امر بے حد پر اسرار ہے کہ ہمارے زمانہ میں۔ ترکی۔ مصر، ایران اور پاکستان کے اندر "احیائے اسلام" کا نام لے کر بعض ایسی تحریکیں بیک وقت شروع کی گئی ہیں۔ جن کا مقصود یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان قوموں کو جو صدیوں کی خواب غفلت کے بعد اب ذرا کسمسانے لگی ہیں اور مادی ترقی کے راستے پر گامزن ہو کر استعمار پیشہ طاقتوں کے اقتدار کو چیلنج دے رہی ہیں۔ از سر نو مذہبی جھگڑوں میں الجھا دیا جائے۔ چونکہ مسلمان عوام قریب قریب ہر ملک میں مذہب کے متعلق بہت زیادہ ذکی الحس واقع ہوئے ہیں۔ اور جو لوگ انہیں دین کا نام لے کر برانگیختہ کرنا چاہیں۔ وہ باآسانی اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بعض فتنہ پرداز طاقتیں ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھانے اور ان کو مستقل طور پر نقصان پہنچانے کے درپے ہو رہی ہیں۔

ترکی میں خلافت

پچھلے دنوں ترکی میں ایک ایسی جماعت اٹھ کھڑی ہوئی جو "خلافت" کو از سر نو قائم کرنے کی حامی تھی۔ اس نے اسلام کا نام لے کر ترکوں کو اکسانا اور ابھارنا چاہا۔ بعض مقامات پر ہنگامے بھی برپا کرائے اور اتاترک غازی کے مجسموں کو توڑنا پھوڑنا شروع کر دیا۔ حکومت ترکیہ نے بروقت بھانپ لیا کہ یہ کوئی احیائے دین کی تحریک نہیں۔ بلکہ محض فتنہ انگیزی ہے چنانچہ اس نے اس کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کر کے جیل میں بھیج دیا۔ اور اس فتنہ کو آغاز ہی میں کچل کر رکھ دیا۔ باقی رہا۔ حقیقی احیائے دین کا مسئلہ تو حکومت ترکیہ نے غازی اعظم کی بعض "اصلاحات" (مثلاً ترکی زبان میں اذان وغیرہ) کو منسوخ کر دیا ہے۔ مدارس میں دینی تعلیم دی جا رہی ہے۔ مساجد معمور و آباد ہیں اور علماء و مشائخ بدستور ارشاد و ہدایت میں مصروف ہیں۔

ایران و مصر

ایران میں آقائے ابو القاسم کاشانی اور آقائے محمد مصدق نے اینگلو ایرانی آئل کمپنی کو قومی بنانے کے لئے قوم کے تمام عناصر کو متحد کیا۔ لیکن اسی جدوجہد کے دوران میں فتنہ پردازوں نے علامہ کاشانی کی مذہبیت پر بھروسہ کر کے بعض ہوٹلوں اور شراب خانوں پر حملہ کر دیا بے پردہ عورتوں کو بے آبرو کرنا شروع کیا۔ اور احیائے دین کے نام سے ایک تحریک شروع کر دی لیکن علامہ کاشانی نے مجتہد ہونے کے باوجود ان حرکات کے خلاف سختی سے آواز بلند کی۔ اور فرمایا کہ قوم تو حیات و موت کی جدوجہد میں مصروف ہے اور یہ لوگ اغیار کے اشارے پر اس قسم کی خفیف حرکات کا ارتکاب کر کے وطن کو ذلیل اور دین کو بے حرمت کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ اب احیائے دین کے کچھ علمبردار جیل میں ہیں اور باقی منتشر و زیر زمین ہو چکے ہیں اور ملک اس خطرناک فتنہ سے محفوظ ہو چکا ہے۔

مصر میں شیخ حسن البناء مرحوم نے "الاخوان المسلمین" کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ جس کا مقصد احیائے دین تھا۔ لیکن اپنی تمام سرگرمیوں کو سیاسی دائرہ میں جاری کیا۔ اور ارادہ کیا کہ کسی نہ کسی طرح سیاسی اقتدار حاصل کر کے باقی جماعتوں کو نابود کر دیا جائے۔ اب اس جماعت کے مرشد الہضیبی ہیں۔ جو اعلیٰ درجہ کے قانون دان یورپ کے تعلیم یافتہ اور سابق جج ہیں عمر بھر دین سے کوئی خاص تعلق نہیں رہا۔ لیکن اب سیاسی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے دین کا نام لے کر اپنا الو سیدھا کرنا چاہتے ہیں۔

جنرل نجیب نے جہاں ایک گئے گزرے عیاش اور سازشی اور سفلہ پرور بادشاہ سے اپنے ملک کو نجات دلائی۔ وہاں ملک بھر کو رشوت خواروں اور غافلوں سے پاک کر دینے کا بیڑا بھی اٹھایا۔ جب سیاسی جماعتوں کی تطہیر کی باری آئی تو انہوں نے ہر پارٹی کو حسب ضابطہ رجسٹر کرنے کا مطالبہ کیا اسی سلسلے میں جمعیتہ الاخوان المسلمین سے دریافت کیا کہ تم لوگ یہ دو رخا رویہ ترک کرنے پر آمادہ ہو یا نہیں۔ کہ ایک طرف اپنے آپ کو مذہبی جماعت کہتے ہو۔ اور دوسری طرف سیاست کے پھٹے میں بھی ٹانگ اڑاتے ہو ان دونوں میں سے ایک رستہ اختیار کر لو۔ یا تو اپنے آپ کو "جمعیت" نہیں بلکہ "حزب" کہو اور علی الاعلان سیاسی کشمکش میں شامل ہو جاؤ۔ یہ اب مذہبی جماعت کی حیثیت سے قائم رہے گی۔ اور پارٹی کی حیثیت اختیار نہ کرے گی۔ یعنی انتخابات میں حصہ نہ لے گی گویا مصر میں مذہب کا نام لے کر سیاسی اقتدار حاصل کرنے کا جو رجحان پیدا ہوا تھا۔ وہ ختم ہو گیا ہے۔

پاکستان

پاکستان میں بھی جماعت اسلامی "دین" اور "اسلام" کے نعرے لگا کر عوام کو متاثر کرنا اور پھر انتخابات میں ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہے اس کے طور طریقے بالکل مصر کی تحریک اخوان سے ملتے جلتے ہیں مصر کے ارباب اختیار نے بے حد دانائی سے کام لیا کہ اس جماعت کو سیاست کے دائرے سے خارج کر دیا۔ یقیناً ہر مسلمان کو سیاست میں حصہ لینے کا حق ہے۔ لیکن یہ حق نہیں کہ اسلام کا نام لے کر انتخاب کو جیتنے اور اپنی حکمرانی قائم کرنے کی کوشش کرے۔ اور اپنی جماعت کے سوا دوسرے تمام افراد اور گروہوں کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھے سیاسیات میں مذہب کے نام کو استعمال کرنا پرلے درجہ کی بد مذاقی ہے۔ اور مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہرگز اسلام کی خدمت نہیں بلکہ اس سے دشمنی کرنا ہے۔ افسوس ہے کہ جماعت اسلامی نے بھی یہی رویہ اختیار کر رکھا ہے اور وہ اسلامی دستور کا سٹنٹ کھڑا کر کے عامۃ المسلمین کے ذہنوں میں ابتری پیدا کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی کی اس بے موقع تیزی و طراری سے پاکستان کے استحکام کو شدید صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے علماء کرام کو چاہیئے کہ جماعت اسلامی کے ان رجحانات اور ان سرگرمیات کا گہری نظر سے مطالعہ کریں اور عالمانہ جرأت و جسارت سے کام لے کر اس اصول کو منوائیں۔ کہ مذہبی جماعتوں کو سیاسیات کی خاطر مذہب کو استعمال نہ کرنا چاہیئے اگر یہ ذوق عام ہو گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ دستور تو ایک طرف رہا۔ خود اسلام بھی کثرت تعبیر کی نذر ہو کر رہ جائے گا۔

چک نمبر ۹۸ شمالی میں کامیاب تبلیغی جلسہ

مورخہ ۳۰ نومبر کو جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا کا ایک کامیاب تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں ارد گرد کی احمدی جماعتوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں نے بھی شرکت کی۔ پہلا اجلاس ۱۱ بجے سے ۲ بجے تک زیر صدارت مکرم ملک غلام نبی صاحب امیر جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۸ شمالی منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل نے ایک گھنٹہ تک جماعت احمدیہ کے عقائد کا اہلسنت والجماعت کے عقائد سے موازنہ کیا۔ اور نظم و نثر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پیش کر کے عمدہ پیرایہ میں احمدیت کی صداقت ثابت کی۔ پھر صاحب صدر نے اپنی برادری اور باہر سے آنیوالے حضرات کو بیان کردہ باتوں پر ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی دعوت دی۔ ازاں بعد مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف نے موجودہ زمانہ میں احراریوں وغیرہ کی طرف سے احمدیت کے خلاف پیش کردہ باتوں کے متعلق ایک ایک کر کے ثابت کیا کہ وہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کے خلاف کی گئیں۔ آپ نے اس افتراء کے متعلق کہ انگریزی حکومت کی وجہ سے مرزا صاحب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو ترقی ہوئی۔ بیان کیا کہ خدا تعالے تو فرماتا ہے۔ فما منکم من احد عنہ حاجزین کہ مفتری کو کوئی طاقت نہیں بچا سکتی۔ لیکن احراری کہتے ہیں کہ انگریز نے بچایا اور پھر زوردار الفاظ میں اعلان کیا کہ دنیا سے احمدیت کا مٹا دینا ممکن نہیں ہے۔ ایسی کوشش کرنیوالے خود مٹ جائیں گے۔ لیکن احمدیت ہر حال میں ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اس موقعہ پر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ آپ کی تقریر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہوئی۔

دوسرا اجلاس:۔ نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف پراونشل سیکرٹری تبلیغ صوبہ پنجاب ۳ بجے سے ۵½ بجے تک ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر فرمائی۔ آپ نے آخری زمانہ کی علامات کو عمدہ طریق پر بیان فرما کر حضور علیہ السلام اور احمدیت کی صداقت کو ثابت کیا۔ ازاں بعد مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں جو شان آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے اس پر نہایت عمدہ تقریر فرمائی۔ آپ نے دلائل سے ثابت کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں مقام نبوت حاصل ہونے سے جو مقام اور درجہ آپ کا ثابت ہوتا ہے۔ وہ اور کسی امر سے نہیں ہوتا۔ اور آپ کی یہ شان صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ نے بیان فرمائی ہے۔ خدا تعالے کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔ خدا تعالے سب کو صداقت قبول کرنے کی توفیق فرما دے۔ آمین

(خاکسار محمد حسن سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ چک نمبر ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بھائی غلام یٰسین صاحب کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ۲۰/۱۱ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب عزیز کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالے عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے (محمد اسلم ناصر بستی چراغ شاہ ضلع رحیم یار خان)

(۲) میرے دادا صاحب چار پانچ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (فضل احمد افضل سیکنڈ ایئر اکال گڑھ۔ ضلع گوجرانوالہ)

(۳) میں کئی ایک مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب ان سے نجات پانے کے لئے دعا فرمائیں (عبد الرحمٰن)

(۴) بندہ کا اکلوتا بچہ رشید احمد بعمر ۵ سال بخار کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ نیز آنکھوں میں باریک پھنسیاں بھی نکل آئی ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد صدیق عقب کوٹھی جج صاحب بہادر نارووال ضلع سیالکوٹ)

فریضہ زکوٰۃ کی اہمیت

معطی حضرات کی ساتویں فہرست

جن احباب کی طرف سے ماہ نومبر ۵۲ء میں زکوٰۃ کی رقوم داخل خزانہ ربوہ ہوئی ہیں ذیل میں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جارہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں برکت دے اور بڑھائے۔ آمین

بیگم صاحبہ محمد افضل صاحب ۱۹۲/-/-
اہلیہ ملک حبیب الرحمٰن صاحب کوٹ ادو ۲۰/-/-
چوہدری عبدالستار صاحب لاہور ۶/-/-
اہلیہ کیپٹن صاحبدین صاحب سیالکوٹ ۵/-/-
سیدہ امتہ الباسط صاحبہ ربوہ ۲/-/-
میاں محمد بوٹا صاحب دوکاندار ربوہ ۱۰/-/-
سیٹھ محمد اسمٰعیل آدم کراچی ۱۰/-/-
اہلیہ صاحبہ شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ ۱۷۰/-/-
جماعت احمدیہ پشاور ۲۱/-/-
حکیم عبدالحکیم صاحب گھمیانہ ۴۰/-/-
جمعدار محمد نعیب صاحب عارف کراچی ۳/-/-
چوہدری مددعلی صاحب کراچی ۲۰۰/-/-
بلقیس بیگم صاحبہ کراچی ۱۹/-/-
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب گہلن لاہور ۵۲/۸/-
عبدالجبار خاں صاحب ٹوپی ۱۰/-/-
ناصر احمد صاحب پال سیالکوٹ ۱۰۰/-/-
عائشہ بیگم صاحبہ راولپنڈی ۳۰/-/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب دہ بیلو کرنا سندھ ۷۳/۱۲/-
چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش ربوہ ۱۱۰/-/-
سید ابرار حسین صاحب شاہدرہ ۲۵/-/-
مولوی اللہ دتہ صاحب داعیوالہ سیداں ۱۵/-/-
چوہدری عبدالغنی صاحب درویش گوجرانوالہ ۲۷۶/-/-
غلام احمد صاحب منظفر گڑھ ۲۵/-/-

ماسٹر محمد یحییٰ صاحب سید والہ ۲/۸/-
صوبیدار عزیز احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۲۰/-/-
حکیم محمد صدیق صاحب شاہدرہ ۵/-/-
چوہدری اللہ بخش صاحب خانقاہ ڈوگراں ۱۵/-/-
محمد ابراہیم صاحب جٹوال ضلع شیخوپورہ ۱۲/۸/-
محمد اسمٰعیل صاحب ۱۲/۸/-
عبدالعزیز صاحب ۲۰/-/-
ہمشیرہ قاری محمد یٰسین صاحب کوئٹہ ۲۰/-/-
رحمت خاں صاحب عالم گڑھ ضلع گجرات ۱۲/۸/-
حافظ عبدالحکیم صاحب دادو سندھ ۱۴/-/-
مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ ۴/-/-
صوبیدار غلام رسول صاحب لاہور کینٹ ۵/-/-
خیرالدین صاحب ننکانہ صاحب ۲۵/-/-
خواجہ محمد شریف صاحب پشاور ۱/-/-
میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب سیالکوٹ ۱۷۵/-/-
ڈاکٹر غلام حیدر صاحب لاہور ۵/-/-
مرزا جان عالم بیگ صاحب شیخوپورہ ۵۰/-/-
مرزا ارشد بیگ صاحب میانوالی ۲۰/-/-

میزان ماہ نومبر ۱۸۲۸-۴-۰
سابقہ میزان ۱۴۴۹-۱۰-۰
کل میزان ۱۶۲۷۸-۸-۰

(نظارت بیت المال ربوہ)

مہتمم وزعماء صاحبان انصار کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بہت سی مجالس انصار اللہ کے مہتمم وزعماء صاحبان انصار رپورٹیں بھجوانے میں سستی کر رہے ہیں۔ حالانکہ رپورٹیں ماہ بماہ مرکز میں آنی ضروری ہیں۔ تا مرکز کو علم ہو۔ کہ بیرونی مجالس تنظیم انصار کے مطابق کام کر رہی ہیں یا نہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا تاکید کی جاتی ہے کہ کارگذاری کی رپورٹیں بھجوانے میں التزام کیا جاوے۔ سستی نہ ہو۔

جن چھوٹی جماعتوں میں صرف زعماء ہی مقرر ہیں یا ان کے ساتھ مدد کیلئے سیکرٹری۔ تو زعماء صاحبان خود یا سیکرٹری سے رپورٹ ماہ بماہ لکھواکر باقاعدہ مرکز میں بھجواتے رہیں۔

اور جن بڑی جماعتوں میں ہر شعبہ کے علیحدہ علیحدہ مہتمم مقرر ہیں یعنی مہتمم تبلیغ و مہتمم تعلیم و تربیت اور مہتمم عمومی و مال ان کے متعلق زعیم کا فرض ہے کہ ہر ایک مہتمم سے ان کے شعبہ کی رپورٹ لکھکر اپنے ریمارک کے ساتھ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک جملہ رپورٹیں مرکز میں بھجوایا کریں۔ اگر کسی ماہ میں کسی شعبہ کا کام کسی وجہ سے سرانجام دیا گیا ہو۔ تو یہی لکھدیا جاوے۔ کہ فلاں وجہ سے فلاں شعبہ کا کام نہیں ہوا۔ لیکن مرکز کو ہر حال میں باخبر رکھنا چاہیئے

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے (مسلم) نہایت ہی سخت تاکیدی حکم ہے [illegible] جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم [illegible] کی آسان [illegible] ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تعلیم یافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتہ روانہ فرمایئے۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

مختلف مقامات جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

ربوہ

ربوہ یکم دسمبر۔ آج مسجد مبارک میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ زیر صدارت مکرم و محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ منعقد ہوا۔ یہ اجلاس صبح نو بجے سے ۱۲ بجے تک ہوتا رہا۔ اور مختلف مقررین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے محامد بیان فرمائے۔ اہالیان ربوہ نے پوری دلچسپی سے حصہ لیا۔ احمد نگر سے بھی بہت سے احباب شریک جلسہ ہوئے مسجد مبارک کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ ذیل میں اجلاس کی مختصر کارروائی درج ذیل کی جاتی ہے۔

السید سلیم الجابی نے تلاوت قرآن پاک فرمائی چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔اے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار درثمین سے سنائے۔ اس کے بعد عطاء الکریم صاحب طالبعلم جامعۃ دہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ تمام انبیاء علیہم السلام کی قوت قدسیہ سے زیادہ تھی" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد رحیم بخش صاحب ایم اے بخش گیانا نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی اور بیان کیا کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود تمام عالم کے لئے رحمت کا باعث تھا۔

ان کے بعد السید سلیم الجابی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ در مدح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں سے چند اشعار سنائے۔

بعد ازاں مکرم و محترم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توحید کے متعلق شہادت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے ایل۔ایل۔بی وکیل التبشیر نے "نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے یقین" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

بعد ازاں مشتاق احمد صاحب طالبعلم جامعہ نے نظم در مدح نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعۃ المبشرین نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم غرباء امراء اور سیاسی لیڈروں کے لئے کس طرح نمونہ ہیں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تقریر کی اور بتایا کہ کس طرح حضور ؐ نے غریبوں کی پرورش کے متعلق ارشاد اور ہدایات دی ہیں۔

اس کے بعد عبد الشکور صاحب طالبعلم جامعۃ المبشرین نے "یتیموں کے بارے میں حسن سلوک" کے موضوع پر تقریر فرمائی ــــ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے اپنی تقریر میں بتایا کہ آجکل حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ آپ نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرتے تھے۔ یہ الزام سراسر غلط ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات آپ کے عشق سے بھری ہوئی ہیں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک جامع تحریر پڑھ کر سنائی جس سے واضح ہوتا ہے کہ آپ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے افضل الانبیاء ہونے پر کس قدر راسخ الایمان تھا۔ اور کس قدر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق تھا۔

اس کے بعد مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب صدر جلسہ نے پر از معارف تقریر فرمائی۔ آپ نے ولکل وجہۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے ایسی دعوت پیش کی جو کامل بھلائیوں کی حامل ہے اور اس دعوت کو ایک ایسی امت نے جو ہر رنگ میں الخیرات سے تہی دست تھی قبول کیا اور تمام دین و دنیا کی بھلائیوں کی مالک ہو گئی۔ اور ان کے نکتہ نظر نے ایک عرصہ تک دنیا پر کام کرتے رہے۔ یہ کامیابی ایسی نمایاں ہے کہ دشمن کو بھی اقرار کرنا پڑا۔ یہ معجزہ نما کامیابی کیوں ہوئی۔ اس راز کو سیاق کلام میں بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جو شہادت آپ نے اور آپ کی اتباع میں صحابہ کرام نے پیش کی وہ آنکھوں دیکھی شہادت تھی جو ایک جہان کو آپ کی طرف کھینچ لائی۔ وہ ایسی شہادت نہ تھی جو ہمارے منہ زمین کی اذانوں کے وقت ہوتی ہے یا ہماری اپنی زبانوں کے ذریعہ تشہد کے کلمات سے دہرانے سے ہوتی ہے جس کا کوئی اثر نہیں۔ غیر تو غیر رہے اپنے جو مسلمان کہلاتے ہیں اس شہادت کی آواز کو پانچ بار سن کر ہزاروں ہیں جو اپنے گھروں میں غفلت میں بیٹھے وقت گذار دیتے ہیں اور انہیں یہ بھی توفیق نہیں ملتی کہ چند قدم چل کر حی علی الصلوٰۃ پر لبیک کہہ سکیں اور پنجگانہ نماز ادا کر سکیں۔ ہماری ان شہادتوں میں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت میں اور صحابہ کرام کی شہادت میں کیا فرق ہے۔ یہ فرق نمایاں ہے وہاں حقیقی طور پر اللہ تعالےٰ کی کامل تجلیات کا ظہور تھا۔ آنکھوں دیکھی اور کانوں سنی باتوں کو بیان کیا جاتا تھا۔ اور واقعات ساتھ کے ساتھ اسکی تصدیق حیرت انگیز طور پر کرتے تھے۔ اس تعلق میں مذکورہ ولا آیت کی طرف توجہ دلائی گئی کذلک جعلنٰکم امۃ وسطاً لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیداً کہ اس آیت نے واضح طور پر بتایا کہ ہمارا اصلی مقام کیا ہے اور ہماری غرض و غایت کیا ہے۔ ہمیں واسطہ بنایا گیا ہے بنی نوع انسان اور اللہ تعالےٰ کے درمیان کہ ہم اسی طرح شہادت دنیا کے سامنے پیش کریں۔ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے پیش کی۔

یہ وہ ہمارا مقام ہے جس پر آنحضرت اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ پس ہمیں آج کے دن اپنے نفسوں کا جائزہ لینا چاہیئے کہ ہماری شہادت کس نوعیت کی ہے۔ اندھی ہے یا دیکھنے والی۔

(ابو المنیر نور الحق جنرل سیکرٹری ربوہ)

جڑانوالہ

جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا جلسہ سیرۃ النبیؐ ۲ تاریخ بعد نماز مغرب زیر صدارت امیر جماعت ڈاکٹر محمد انور صاحب منعقد ہوا۔ مولوی محمد حسن صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام رحمۃ للعلمین پر تقریر فرمائی ڈاکٹر محمد حسین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام محبوبیت کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد جناب امیر صاحب نے مختصر تقریر فرمائی کہ اب ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اپنے نمونے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیوں کو ظاہر کریں تاکہ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم سے زیادہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والا دنیا میں اور کوئی نہیں۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری تبلیغ جڑانوالہ)

موضع تلے عالی

جماعت احمدیہ موضع تلے عالی نے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم بعد نماز عشاء گاؤں کی مسجد میں منعقد کیا۔ خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس سیرت کے مختلف پہلوؤں" کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور کے اخلاق و عادات۔ اپنوں اور بیگانوں سے حسن سلوک آپکی قوت قدسی کا نتیجہ وغیرہ امور کو دلکش پیرایہ میں بیان کیا۔ علاوہ احمدی دوستوں کے دیگر کئی ایک اصحاب بھی شریک جلسہ ہوئے بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلے عالی ضلع گوجرانوالہ)

چک $\frac{270}{A}$ سندھ

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۲ء بروز سوموار ۲ بجے بعد نماز ظہر چک $\frac{270}{A}$ ضلع تھرپارکر سندھ میں جلسہ ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد احباب نے مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ $\frac{270}{A}$ کا جیو ضلع تھرپارکر)

دنیا پور

سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مختلف احباب نے تقریریں کیں۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ دنیا پور ضلع ملتان)

بھارت کو پاکستانی پٹسن خریدنا ہوگا!

لنڈن ۶ دسمبر۔ ہفتہ وار برطانوی اخبار "اکانومسٹ" کی حالیہ اشاعت میں لکھا گیا ہے کہ بھارت اپنے آپ کو پاکستانی پٹسن کی خرید سے آزاد کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔ مگر وہ اس حقیقت کو نظر انداز کر رہا ہے کہ مقامی پیداوار کی پٹسن سے بنا ہوا اس کا مال اچھی طرح سے فروخت نہیں ہو رہا۔ اس لئے یہ امر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ بھارت کو جلد ہی پاکستان سے پٹسن کی بہت زیادہ مقدار خریدنی پڑے گی۔

اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ اگرچہ اس سال پٹسن کی منڈی کی حالت اچھی نہیں ہے پھر بھی توقع ہے کہ پٹسن کی بعض اقسام کی قلت پیدا ہو جائے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے پٹسن بورڈ نے ان اقسام کے نرخ بڑھا دیئے ہیں۔ (اسٹار)

جدید قسم کے نقشہ جات

لنڈن ۶ دسمبر۔ رسم تاجپوشی کے موقعہ پر لنڈن کے شہری مراکز میں رنگین نقشہ جات مہیا کرنے کے منصوبے پر غور کیا جا رہا ہے تاکہ سمندر پار سے آنے والے لنڈن میں اپنا راستہ آسانی سے تلاش کر سکیں۔ یہ نقشے برقی قوت سے کام کریں گے۔ اور بٹن دبا کر لوگوں کو طوامی عمارتوں۔ تاریخی مقامات۔ ریلوے اور زمین دوز سٹیشنوں اور بسوں کے اڈوں کے راستے معلوم ہو جایا کریں گے (اسٹار)

لنڈن ۶ دسمبر آئندہ سال جو ہزاروں برطانوی طلباء فرانس میں تعطیلات گذارنے جائیں گے۔ وہ پیرس کی مسجد کو دیکھنے کے لئے بھی جا سکیں گے۔

کیونکہ فرانس اور برطانیہ کی یونیورسٹیوں کے ارباب اختیار نے اسے ان مقامات کی فہرست میں شامل کر دیا ہے جو دیکھنے کے قابل ہیں۔

(اسٹار)